مانمن خبریں

نمبر 35_17، مئی 2015

"میں زندہ خدا کا انکار نہ کر سکا"

قدرت بھرے کام انسانوں کے انتہا درجہ علوم اور نظریات کو تہس نہس کرتے جا رہے ہیں

۲۰۰۶ میں ڈاکٹر کوانکیو لی کو اپنی ماں کی فکر ہوئی جن کی بابت ایسا لگتا تھا کہ وہ ایمانی زندگی میں اور چرچ جانے میں مشغول ہیں۔بڑی فکر کے ساتھ انہوں نے اپنی ماں کی پیروی کی اور وہاں زندہ خدا سے اُن کی ملاقات ہوئی ۔اب وہ پاسبان بننے کی تیاری کر رہے ہیں (تصویر ۲)۔

جب انہوں نے اپنی ماں کی پیروی کی تو سینئیر پاسٹر جے راک لی اتوار کی صبح کی عبادت میں آسمان سے متعلق وعظ کر رہے تھے ۔انہوں نے یہ پیغام سُنا اور اس کی تمام تر تفصیلات پر اس طرح کام کیا گویا کوئی تحقیقی مقالہ لکھ رہے ہوں۔ اسی دوران انہوں نے وعظ میں کوئی تکنیکی خامی نہ پائی ۔اور انہوں نے بھی ایسی عجیب چیز دیکھی جس نے اُن کی سوچ کے ذاتی ڈھانچہ کو مسمار کر دیا۔

یہ سورج کے چوگرد گھومتی ہوئی ایک قوسِ قزح تھی ۔انہوں نے بتایا کہ ،"میں نے ایسی قوسِ قزح پہلی بار دیکھی ہے ۔ یہ بہت ہی عجیب تھی اور ایک رنگ بدلتے ہوئے بادل کے ساتھ ،جو موسمیاتی معمہ تھا کیونکہ ایسی قرسِ قزح چرچ میں اکثر نظر آتی تھی بالخصوص چرچ کے بامعنی ایام میں جیسے یومِ تاسیس وغیرہ ۔مزید برآں، ہزاروں لوگوں نے قوسِ قزح دیکھی ، پس جب یہ ظاہر ہوتی ہے تو یقینا خدا کا کام ہے ۔میں اس سے انکار نہ کر سکا۔"

پھر انہوں نے بیداری کی عبادت میں شرکت کی اور الرجی کے پرانے مرض سے شفا پائی ۔مزید یہ کہ انہیں اولاد جیسی نعمت بھی مل گئی ۔ اُن کی بیوی تیراہ سال سے بچے کی مشتاق تھی لیکن چرچ آنے کے بعد انہوں نے ایک بیٹا پایا۔ اس لئے وہ کبھی خدا کا انکار نہیں کر سکتا۔

"میں ہی نخرے والا تھا۔اور روحانی چیزوں کے بارے میں سمجھتا تھا کہ وہ میرے کسی کام کی نہیں ہیں۔ میرا خیال تھا کہ میں خوشحال زندگی گزار رہا ہوں اور اپنی زندگی میں مگن تھا اس لئے روحانی علم کے بارے میں ضرورت محسوس نہیں کرتا تھا۔بہر حال اب میں بڑے شوق سے روحانی باتیں سیکھنا چاہتا ہوں۔ اور میری سوچ کا انداز بالکل بدل گیا ہے ۔چرچ میں زندہ خدا کا ثبوت دیکھ کر میں نے سوچا کہ میرے لئے بہتر ہے کہ اپنی سوچ کو جلد سے جلد بدل ڈالوں۔"

آج علم و دانش بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور سوچیں انسانی اقدار سے متاثر ہیں۔ پس، انہیں خدا کے وجود کو تسلیم کرنے میں مدد دینے کے لئے ایسے کام ہونے چاہئیں جو ہر طرح کے انسانی علوم اور نظریات کے قلعوں کو مسمار کر دیں۔

جی سی ان کے پروگرام بعنوان ''تخلیق اور سائنس' اور بائبل مقدس پر مبنی جے راک لی کے وعظ (www.gcntv.org)خدا کی طرف سے مخلوقات کیلئے پیش انتظامی اور اختیار کو متعارف کرواتے ہیں۔ ڈاکٹر ایلون ہوانگ، نیوروبائیولوجسٹ اور وائس پریذیڈنٹ ڈبلیو سی ڈی این اِس پروگرام میں سائنٹفک مشیر ارکان کے طور پر مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا "سائنس کام نہیں ہے ۔ اگرچہ کوئی نظریہ کسی ایک وقت میں درست ثابت ہوتا ہے ، تا کہ ممکن ہے کہ کسی دوسرے وقت میں وہ نظریہ غلط قرار پائے ۔لیکن خدا کی وضاحتیں لاتبدیل ہیں اور ایسے سوالات کے جوابات پیش کرتی ہیں جنہیں اور کسی نے حل نہ کیا ہو۔ ایک بار جب آپ خدا کو جان لیتے ہیں تو آپ دیکھیں گے آپ کے کئی سوالات کے جوابات یکدم مل جاتے ہیں" (تصویر۱)۔

خدا کی محبت مشتاق ہے کہ سب لوگ نجات پائیں ، اس لئے پاک روح کے کاموں کے وسیلہ سے وہ اپنا وجود ظاہر کرتا ہے تا کہ وہ خداوند کو قبول کر لیں۔ اس کے علاوہ خدا اس لئے ہمارے پاس آتا ہے تا کہ ہم اُس کی مخالف تعلیمات کو مسمار کریں اور حقیقی مسیحی زندگیاں گزاریں (بائیں جانب سے ،ڈاکٹر کوانکیو لی ، ڈاکٹر ایلون ہوانگ، ڈاکٹر گلبرٹ چے ، اور پروفیس یونگ ووک پارک)۔

ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک نے دنیا بھر کے مسیحی طبی ڈاکٹروں کو مربوط کیا ہے اور اور وہ نہایت پیچیدہ طبی ڈیٹا کے ذریعہ خدا کے کاموں کو ثابت کرتے ہیں۔ تنظیم کے صدر ڈاکٹر گلبرٹ چے ، ڈائریکٹر آف یوسئی جیئل ہسپتال مانمن سینٹرل چرچ میں شرکت سے پہلے بہت ابتری محسوس کرتے تھے اگرچہ وہ اپنے مریضوں کا پورا علاج کرنے کی کوشش کرتے تھے لیکن جب اُن کے اندر غیر متوقع امراض کو دیکھتے تو بے بس ہو جاتے تھے۔

اسی دوران ۲۰۰۰ء میں وہ دوروزہ سپیشل ریوائیول میٹنگ میں تشریف لائے جس کی قیادت ڈاکٹر جے راک لی نے کی تھی ۔ وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ارکان کو گھٹنوں کے درد سے ، کولہے کی کھسکی ہوئی ہڈیوں کے مرض سے، اپوپلیکسی اور نظر کی کمزوری جیسے امراض سے شفا مل رہی تھی ۔بطور مسیحی ڈاکٹر یہ اُن کے پاس اپنی زندگی تبدیل کرلینے کا بیش قیمت موقع تھا (تصویر ۳)۔

اُنہوں نے تسلیم کیا کہ سب بیماریوں کی روحانی وجوہات ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ،"جب میں کئی مریضوں کو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، اپوپلیکسی اور سرطان جیسے امراض میں مبتلا دیکھتا تھا ، تو مجھے اُن پر ترس آتا تھا اور امید کرتا تھا کہ وہ بھی خوشخبری کو سُنیں اور اپنی بیماری کی وجوہات کو جانیں اور تسلیم کریں اور شفا اور نجات پائیں۔ میں عموماً اپنے مریضوں کو بتاتا ہوں کہ اگر وہ اپنی بیماری سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں تو اُن کو خدا پر ایمان لانا چاہئے۔"

ڈاکٹر یونگ ووک پارک پروفیسر آف اُلسان کالج خدا کے فضل کے شدت سے مشتاق تھے ۔ جب اُن کی راہنمائی جنوبی السان مانمن چرچ کی طرف کی گئی تو انہوں نے تازہ دم مسیحی زندگی کا آغاز کیا (تصویر ۴)۔

"صلیب کا پیغام" اور "روح جان اور بدن" اور "پیدایش پر لیکچرز" جیسے وعظوں سے اُن کو اُن تمام سوالات کا جواب مل گیا جو اُن کے ذہن میں تھے ۔اس کے علاوہ ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں کے وسیلہ سے خون کے سرطان جیسی دیگر کئی بیماریوں سے شفا کا کام بھی انہوں نے دیکھا۔

"سینئیر ڈیکنس ایونڈیوک کَم کی گواہی بہت ہی عجیب ہے ۔وہ تیسرے درجہ تک جل گئی اور صرف ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے شفا پائی ۔کیا یہ ایسا عجیب کام نہیں ہے جس سے کوئی بھی شخص زندہ خدا کو تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتا؟"

اُنہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ دنیا میں اکثر لوگ نہیں جانتے کہ وہ کون ہیں اور کس مقصد سے جی رہے ہہیں۔ اور انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اِس آگاہی کے ساتھ زندگی گزارنی چاہئیے کہ ہم کون ہیں اور ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے۔

روحانی ایمان ایسا نہیں ہے کہ انسان صرف اس کی خواہش کرے اور اس کو مل جائے ۔بلکہ یہ خدا کے طرف سے اوپر سے ملتا ہے ۔جو کوئی اپنے دلوں کو کھولتا ہے ، خداوند کو قبول کرتا ہے اور اپنے علم کے نظریات کو مسمار کر دیتا ہے وہ خدا سے ایسا ایمان پا سکتا ہے ۔اس کے ساتھ ساتھ اُن کو روح اور بدن میں پاک روح کے وسیلہ سے شفا کا تجربہ مل سکتا ہے اور اُن کو حقیقی اطمینان مل سکتا ہے۔

"اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا"

"تُو اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا تا کہ تیری عمر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔" (خروج ۱۲:۲۰)

یسوع خدا کا بیٹا ہے۔وہ زمین پر جسم کی حالت میں آیا اور لوگوں کو سکھایا کہ سب سے بڑا اور اہم حکم یہ ہے کہ ہم خدا سے محبت رکھیں اور دوسرا یہ کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھیں (متی ۲۲:۳۷-۴۰)۔ یسوع نے یہ بات اس لئے کہی کیونکہ اگر کوئی شخص ان دو حکموں کو پورا کر لے تو وہ (مرد یا عورت) باقی تمام حکموں کو بھی پورا کر سکتا ہے۔

خروج کی کتاب میں درج دس حکموں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: پہلا حصہ پہلے سے چوتھے حکم پر مشتمل ہے جس کا تعلق خدا کے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ محبت کرنے سے ہے ، اور پانچوں اور دسواں حکم پڑوسیوں اور اپنے آپ کے ساتھ محبت کرنے سے متعلق ہے۔

اب آئیں پانچویں حکم پر بات آگے بڑھاتے ہیں "اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا۔"

1۔ اپنے والدین کی عزت کرنے سے مراد یہ ہے کہ ہم خداوند میں اُن کی تعظیم کریں

اگرچہ دس حکموں میں اس بات کا ذکر نہیں آیا،تو بھی جو شخص اچھے شعور کا مالک ہے تو اُسے معلوم ہو گا کہ انسان کی یہ فطری ذمہ داری ہے کہ اپنے والدین کی عزت کرے ۔پھر کیوں خدا نے اِس بات کو بطور حکم مقرر کیا کہ "تُو اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا"؟

اس کا یہ مطلب نہی ہے کہ ہم جسمانی طور پر اُن کی عزت کریں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم اپنے والدین کی خداوند میں عزت کریں، جیسا کہ خدا کے کلام میں ہے (افسیوں۱:۶)۔ اگر ہم ایسے والدین کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو ہمیں اتوار کے دن چرچ جانے سے منع کریں ، تو یہ اُن کی عزت کرنا نہیں ہے بلکہ یہ اُن کے ساتھ ہلاکت میں پڑنے کے مترادف ہے۔

اگر ہم فی الحقیقت اپنے والدین سے محبت رکھتے ہیں تو ہم اُن کو انجیل کی خوشخبری دیں گے اور اُن کی نجات میں اولین ترجیح کے طور پر مدد کریں گے۔

۲-تواریخ ۱۶:۱۵ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ،"اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ کو بھی اس نے ملکہ کے منصب سے اتار دیا کیونکہ اُس نے یسرت کے لئے ایک مکروہ بُت بنایا تھا۔ سو آسا نے اس کے بت کو کاٹ کر اسے چُور چُور کیا اور وادیِ قدرُون میں اس کو جلا دیا۔" اگر ملکہ کی ماں بُت پرستی کرے تو یہ نہ صرف خدا کے خلاف کھڑے ہونے اور ہلاکت کی راہ پر چلنے کے مترادف ہے بلکہ لوگوں کو بھی بُت پرستی کی طرف مائل کرنے اور اُن کو ہلاکت کی راہ پر ڈالنے کے مترادف ہے۔

پس، بادشاہ آسا اپنے ماں کے ساتھ متفق نہ ہوا بلکہ اُس نے سرکاری طور پر اُس کو ماں ملکہ کے منصب سے ہٹا دیا۔ اس طرح لوگ اُس مشکل سے آگاہ ہوئے اور اُس کی ماں بھی اپنی راہوں سے باز آگئی۔ یہ حقیقتاً والدین کی عزت کرنا ہے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ ،آپ کی بابت اُس وقت یہ کہا جا سکتا ہے کہ آپ والدین کی عزت کرتے ہیں جب آپ اُن کو آسمان کی بادشاہی کی طرف راہنمائی دیں۔

2۔ ہمیں خدا کی عزت کرنی چاہئے جس نے ہمیں زندگی دی ہے

والدین کی عزت کرنے والا حکم بھی اُس کے حکموں کی اُنہیں سطور پر استوار ہے خدا کے حکموں کو ماننا اور اُس کی عزت کرنا۔ دوسرے الفاظ میں وہ شخص جو حقیقی طور پر اپنے پورے دل سے خدا کی عزت کرتا ہے وہ فطری طور پر اپنے والدین کی بھی عزت کرتا ہے اور وہ جو اپنے دل سے والدین کی عزت کرتا ہے وہ خدا کی بھی پورے دل سے عزت کرتا ہے ۔لیکن اگر آپ اُن کے درمیان ترجیحات مقرر کریں تو اولیں ترجیح خدا کی خدمت کی ہی ہو گی۔

خدا نے آپ کو اور مجھے خلق کیا، ہمارے جدِ امجد کو اور باپ دادا کو اور پشت در پشت سب بزرگوں کو ۔خدا ہی ہے جس نے آدم کو یعنی اولین انسان کو بنایا اور اُسی نے انسان کو زندگی بخشی ۔اگرچہ بیضہ بڑھتا پھلتا ہے مگر ، جب کوئی شخص ماں کے پیٹ میں پڑتا ہے تو زندگی کا حقیقی بیج صرف اور صرف خدا کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

مزید بر آں،یہاں ہم جس بدن کو دیکھتے ہیں وہ محض ایک چھلکا ہے جو دنیا میں عارضی زندگی کے لئے ضروری ہے ، اور ہماری خودی کا حقیقی مالک ہمارے بدنوں میں موجود روح ہے ۔انسان کتنی ہی کوشش کیوں نہ کر لے ، وہ زندگی کا بیج از خود بنا نہیں سکتا ۔اس کے علاوہ ، ہم خواہ کتنا ہی علم کیوں نہ اکٹھا کر لیں ، ہم انسان کی روح کی نقل تیار نہیں کر سکتے ۔اگر ہم خلیوں کی کلوننگ کے ساتھ انسان تیار کیوں نہ کر لیں، جب تک خدا اس بدن کو روح نہ بخشے ، ہم اُن نتائج کو انسان نہیں کہہ سکتے ۔یہ کام صرف خدا ہی کر سکتا ہے اور انسان کی روح صرف پاک روح کے وسیلہ سے ہی نئے پیدایش پا سکتی ہے ۔پس، ہماری روح کا اصل باپ ہمارا خدا ہی ہے۔

لہٰذا، ہمیں اپنے جسمانی والدین کی خدمت بھی کرنی چاہئے ، لیکن خدا باپ کے ساتھ زیادہ محبت رکھنی چاہئے کیونکہ اُسی نے ہی ہمیں زندگی بخشی ہے ۔اس کے علاوہ ،اگر والدین اس حقیقت سے آگاہ ہیں تو وہ بچوں کو خدا کی بیش قیمت نعمت اور بیش قدر جان سمجھیں گے (زبور ۱۲۷:۳) اور خدا کی مرضی کے مطابق اُن کی پرورش کرنے کی کوشش کریں گے۔

3۔ جب ہم خدا سے محبت رکھیں تو اپنے والدین کی پورے دل سے عزت کریں گے

عزت کرنے کا اشارہ دوسرے کے لئے تعظیم اور فرمانبرداری کا دوسروں کی ترجیحی خدمت سے ہے ۔آئیں اب جائزہ لیں کہ آیا ہم اپنے والدین کو نظر انداز تو نہیں کرتے یا اپنے والدین کی طرف دھیان دیتے ہیں یا نہیں ، یہ کہتے ہوئے کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں۔

جب ہمارے بزرگ والدین کوئی ایسی بات کہتے ہیں جو مناسب نہیں ہوتی ، تو کیا آپ سوچتے ہیں کہ یہ احمقانہ بات تھی اور کیا آپ اپنے قول و فعل میں اُن کو نظر انداز کرتے ہیں؟ خدا سے محبت کرنا اور والدین کی عزت کرنا دو الگ باتیں نہیں ہیں۔

ا-یوحنا۴: ۲۰ کہتی ہے کہ "اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہو ں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔"

اس کے علاوہ متی ۱۵:۴-۹میں یسوع نے فریسیوں اور فقیہوں کو جھڑکا جب انہوں نے یہ کہہ کر کہ خدا کو دے رہے ہیں ، ایسی چیزیں رکھ لیں جو اُن پر فرض تھا کہ والدین کو دیتے ۔اس کی یہ وجہ نہیں تھی کہ پورے دل سے خدا کے ساتھ محبت رکھتے ہیں ۔ خدا کو دینا تو محض ایک بہانہ تھا، انہوں نے وہ چیزیں خود اپنے لئے رکھ لیں جو انہیں اپنے والدین کو دینا چاہئے تھیں۔

اگر ہم واقعی اپنے دل کی گہرائی سے اپنے خدا سے پیار کرتے ہیں تو ہم یقینا اپنے جسمانی والدین سے بھی پیار کریں گے اور اپنے دل سے اُن کی عزت کریں گے ۔جیسے ہم خدا کی محبت کو زیادہ جانتے ہیں ، تو ہم اپنے والدین کی محبت کو بھی جان لیں گے۔

جب ہم سچائی میں آتے، اپنے گناہوں اور بدیوں کو دور کرتے اور پوری طرح خدا کے کلام پر غور و خوص کرتے ہیں تو ہمارے دلوں سے حقیقی محبت پھوٹے گی اور ہم اپنے والدین کی محبت اور فضل کو جانیں گے جنہوں نے ہمیں جنم دیا اور پرورش کی، اور پھر ہم محبت کے ساتھ اُن کی خدمت اپنے دل کی پوری گہرائی سے کر سکیں گے۔

4۔ اُن لوگوں کو ملنے والی برکات جو خدا سے اور والدین سے حقیقی محبت رکھتے ہیں اور عزت کرتے ہیں

خروج ۱۲:۲۰ میں خد ااُن لوگوں کی بابت بیان کرتا ہے جو خدا سے محبت رکھتے اور اپنے پورے دل سے اپنے والدین کی عزت کرتے ہیں، "اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا تا کہ تیری عمر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔"

اس حوالے کا محض یہ مطلب نہیں کہ ہم اس دنیا میں عمر کی درازی سے لطف اندوز ہوں گے ۔بلکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے تمام معاملات ٹھیک رہیں گیا ور ہم اچھی صحت سے لطف اندوز ہوں گے اور جب ہماری جانیں خوشحال ہوں گی تو خدا محافظ ہو گا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا اور والدین کی سچائی کے ساتھ تعظیم ظاہر کرتی ہے کہ ہماری جانیں خوشحال ہیں۔ اس طرح ہمیں حادثات یا مصیبتیں دیکھنا نہیں پڑیں گی اور ہمارے خاندان برکت پائیں گے اور کام کاج اور کاروبار کی جگہ بابرکت ہو گی ۔ عمر کی درازی والی برکت میں یہ سب برکتیں شامل ہوں گی۔

پرانے عہد نامہ میں روت کے حالات بھی ایسے ہی تھے ۔غیر قوم کی حیثیت سے اُس نے ایک یہودی سے شادی کی لیکن اُس کا شوہر جوانی میں ہی مر گیا جب اُس کی کوئی اولاد بھی نہیں تھی ۔نعومی ، اُس کی ساس نے اُس سے کہا کہ وہ واپس چلی جائے اور اپنے وطن میں خوشحالی تلاش کر لے لیکن اُس نے ساس کی پیش کش نہ مانی اور ساس کی خدمت کا پورا فرض نبھایا اور نعومی کے پیچھے یہودیہ میں آگئی۔

چونکہ وہ ایسی عورت تھی ، خدا نے اُس کو بڑی عظیم برکات سے نوازا اگرچہ وہ عورت غیر قوم سے تھی ۔خدا نے اُس کی ملاقات ایک امیر آدمی سے کروائی جو اُس کے سابق شوہر کے رشتہ داروں میں سے تھا اوراس کے ساتھ اُس کی شادی ہو گئی ۔مزید بر آں، اُس کی اولاد میں سے دائود بادشاہ ہوا اور خدا نے اُس کا نام مُنجی یسوع کے نسب نامہ میں بھی لکھا۔جیسا کہ خدا نے وعدہ کیا تھا ، روت نے اپنے پورے دل سے ساس کی خدمت کر کے روحانی اور مادی طور سے بھرپور برکات پائیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! اگر آپ میں خدا کی محبت سچی ہے تو آپ نہ صرف یہ کہ ہم ایمان بھائیوں کی خدمت کریں گے بلکہ اپنے والدین کی ، اپنے شریکِ حیات کی ، اپنے رشتہ داروں کی اور پڑوسیوں کی بھی خدمت کریں گے ۔اُن کے ساتھ محبت کا ثبوت بھلائی کے اُن کاموں سے ظاہر ہو گا جن سے خدا کو جلال ملتا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی بھلائی کے کاموں کے وسیلہ سے آپ کا نور آدمیوں کے سامنے ایسے چکمے جیسے روت نے بھی کئے تھے ۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ خدا جو آپ کے ایسے کاموں کے وسیلہ سے جلال پاتا ہے ، وہ آپ کو جلال اور برکات کے ساتھ اجر دے گا۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر 3-235 گُرو ڈونگ 3، گرُو ۔گو، سیول کوریا(848-152)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیو مُسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Vietnamese People's Testimonies

"میں مانمن سینٹرل چرچ کے بارے میں جان کر اور شرکت کر کے خوش ہوں"

مانمن سینٹرل چرچ کی ایک چینی پیرش ہے جنوبی کوریا میں رہنے والے غیر ملکیوں کے لئے ایک سمندر پار پیرش۔اُن میں سے ویتنامیوں کی ایک جماعت بیدا رہوئی ہے ۔ آئیں اراکین کی گواہیاں سُنیں۔

"اکثر ویتنامی لوگ پرستش عبادت کے مشتاق رہتے ہیں"

سسٹر ریٹیرین

۲۰۱۲ء میں میری شادی میرے کوریائی شوہر کے ساتھ ہوئی اور مجھے مانمن سینٹرل چرچ کے بارے میں علم ہوا۔ چینی زبان میں ترجمہ کی سہولت کے ساتھ میں نے انٹرنیٹ کے ذریعہ عبادت میں شرکت کی کیونکہ ویتنامی ترجمہ کی سہولت فراہم نہیں کی گئی تھی ۔میں عبادت کو سمجھ سکتی تھی کیونکہ میں نے اپنے باپ کی مدد کے دوران چینی زبان سیکھی تھی جو بحری جہاز کا مالک ہے۔

اس کے علاوہ میں نے ویتنامی زبان میں ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں پڑھیں جن میں "صلیب کا پیغام"، "ایمان کا پیمانہ"، "بیدار اسرائیل" اور میری زندگی میرا ایمان شامل ہیں ، اور بہت فضل پایا۔

ویتنام میں میرے شوہر بڑی دلجمعی کے ساتھ خوشخبری کی منادی کرتے ہیں اور میں بھی اپنے خاندان اور رشتہ داروں اور پڑوسیوں میں منادی کرتی ہوں۔ آخر کار ہم نے ایک کلیسیائی خاندان تشکیل دیا اور اکٹھے مل کر عبادت شروع کر دی ۔ تعداد بڑھنے لگی اور دو گروپ بنا دیئے گئے ، ایک میں تیس لوگ تھے اور دوسرے میں پندرہ ۔ میں نے اُن کو بھی سینئر پاسٹر کی کتابیں دیں اور اُن کتابوں نے اُن پر گہرا اثر ڈالا۔

جون ۲۰۱۳ء میں میرا شوہر اور میں جنوبی کوریا چلے گئے اور ہمارے جگہ ہمارے والدین نے چرچ اراکین کی دیکھ بھال کی ۔مجھے امید ہے کہ عبادت کا ترجمہ ویتنامی زبان میں بھی کیا جائے گا تا کہ متعدد ویتنامی جانیں بھی اس خوبصورت مانمن عبادت میں مل کر شریک ہو سکیں۔

"میری مسیحی زندگی کی یکسر تجدید ہوگئی"

ڈیکنیس لیئوُ، سیل لیڈر

جون ۲۰۰٦ء میں میں نے اپنے کوریائی شوہر کی تقلید کر کے مانمن سینٹرل چرچ میں رکنیت اختیار کی۔ اُس وقت اچھی طرح کوریائی زبان نہیں بول سکتی تھی اس لئے پیغام پر توجہ مرکوز نہیں رکھ سکتی تھی جو عبادت کے دوران پیش کیا جاتا تھا۔ میں چرچ بھی نہیں جاتی تھی اس لئے میرے لئے سب کچھ نیا تھا۔ اسی دوران مجھے خدا کی محبت کا تجربہ ہوا۔

جب میرا بیٹا تین سال کا تھا اوراُس گاڑی کی مسافر سیٹ پر بیٹھا تھا جسے میرا شوہر چلا رہا تھا۔ لیکن دروازہ پوری طرح سے بند نہیں تھا اور سڑک پر اچانک کھُل گیا۔میرا بیٹا سڑک پر باہر گر گیا۔ اس سے بھی بُری بات یہ ہوئی کہ ایک بس اُس کے اوپر سے گزر گئی، اس سے ایک بڑا حادثہ پیش آ سکتا تھا۔ لیکن معجزانہ طور پر میرا بیٹا پہیوں کے درمیان بالکل بچ گیا۔ اُسے کوئی چوٹ نہ آئی ، ہالیلویاہ!

اس طرح میری مسیحی زندگی یکسر بدل گئی۔ میں نے خداوند کا دن پاک ماننا اور پوری دہ یکی دینا شروع کر دی۔ میں خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرنے لگی اور ویتنامی اراکین کی مدد کرنے لگی جو وعظ کو سمجھ نہیں پاتے تھے۔

جون ۲۰۱۴ سے میں نے سمندر پار پیرش میں بطور سیل لیڈر کام شروع کیا اور عبادت کے دوران وعظ کا ویتنامی زبان میں ترجمہ کرنے لگی ۔ میں اپنے پیرش پاسٹر کے ساتھ ویتنامی اراکین کے گھروں میں بھی جاتی تھی تاکہ ترجمہ کرنے میں مدد کر سکوں۔ میں خواب دیکھا کرتی تھی کہ میں نے وہ کوریائی الفاظ کہاں سے سیکھوں جو مجھے نہیں آتے ۔یہ نہایت عجیب بات تھی۔زندہ خدا میں رہتے ہوئے ، میں اپنے سیل کے ارکان کے ساتھ اُس کی محبت کی گواہی دیتی ہوں۔ اس کے بعد اراکین کی تعداد بڑھ گئی ۔ اس طرح فروری ۲۰۱۵ ء میں مجھے چرچ میں بطور سیل لیڈر خدمات کا ایوارڈ ملا۔

"مجھے ایک بیماری سے شفا مل گئی ، اور میری مسیحی زندگی کی تجدید ہوئی"

سسٹر ہوا نگتیشین

میں ویتنام میں چرچ جاتی تھی لیکن عبادت میں اکثر سو جاتی تھی۔اپریل ۲۰۱۴ میں اپنے شوہر کے ساتھ میں اپنی بیٹی کے پاس گئی جو جنوبی کوریا میں رہتی تھی اور دس ماہ تک اس کے پاس رہے ۔اُس قیام کے دوران میں مانمن سینٹرل چرچ گئی اور مجھ میں بڑی بڑی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

بالخصوص ، میں نے مانمن سمر ریٹریٹ اگست ۲۰۱۴ میں شرکت کی۔ وہاں میں نے کوئی لوگوں کو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے شفا پاتے دیکھا اور زندہ خدا کا احساس پایا۔

مزید برآں،مجھے ناک کے انفیکشن سے شفا ملی جس نے مجھے ۲۷ سال سے پریشان کیا ہوا تھا۔ اس سے پیشتر میرے شوہر کے لئے شراب اور سگریٹ چھوڑنا مشکل تھا لیکن اب انہوں نے چھوڑ دیا۔ میں جب سے ویتنام واپس آئی ہوں میں دعا کرتی رہتی ہوں کہ ویتنام میں مانمن چرچ کی ذیلی شاخ قائم کی جائے۔

"میر ابیٹا معذوریکے مرض سے شفا پا گیا، جس سے میری فکر ظاہر ہوئی "

سسٹر وینٹی بچانگ

میرا ایک معذور بچہ تھا جو اپنی دیکھ بھال نہیں کر سکتا تھا، اس لئے مجھے ہر وقت اُس کا پورا دھیان رکھنا پڑتا تھا اور میں مسلسل پریشانی میں زندگی گزار رہی تھی ۔وہ ٹھیک طرح چل نہیں سکتا تھا اور وہ اپنے بیت الخلاء تک بھی نہیں جا سکتا تھا۔ اُسے بیک وقت جسمانی اور ذہنی معذوری کا سامنا تھا۔

جولائی ۲۰۱۴ء میں سیل لیڈر لئیوُ نے مانمن سینٹرل چرچ تک میری راہنمائی کی ۔میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب کا ویتنامی ترجمہ پڑھا۔ اسے پڑھ کر مجھے اپنے بیٹے کی بہتری کی امید ہوئی۔

اُس وقت سے اُس میں بہت بہتری ظاہر ہوئی ۔ اب وہ اکیلا ہی بیت الخلاء تک جا سکتا تھا، اُسے جو کچھ کہا جاتا اُس کا اچھی طرح جواب دیتا اور ردِ عمل ظاہر کرتا تھا۔ ماضی میں وہ سیدھا بیٹھ نہیں سکتا تھا کیونکہ ایک جگہ توجہ مرکوز نہیں کر سکتا تھا۔ اب وہ اپنے آپ ہی سیدھا بیٹھ سکتا ہے۔

اب میری یہ فکر جاتی رہی کہ وہ میری زندگی بھر میرے ساتھ چپکا رہے گا ۔ ہالیلویاہ!

خدا کی قدرت

بھائی ہاپے ئیونگ چوئی اپنے والدین کے ساتھ

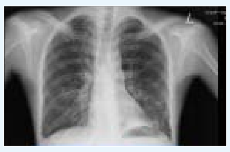

دعا کے بعد
پہلے اُن کے پھیپھڑوں میں ٹی بی کے داغ نمایاں تھے لیکن بعد میں کوئی داغ نہ پائے گئے

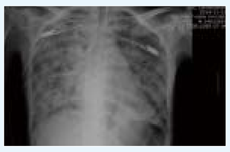

دعا سے پہلے
وہ مصنوعی سانس کی مشین کی مدد سے سانس لے رہے تھے کیونکہ دونوں پھیپھڑے ٹی بی اور نمونیہ سے متاثر تھے

"میں موت کی دہلیز پر تھا مگر خدا نے میری تشکیلِ نو کی"

بھائی ہاپے ئیونگ چوئی ، عمر۲۷ سال، نمونیہ کے باعث حالتِ سکتہ میں تھے کیونکہ اُن کے دونوں پھیپھڑے ٹی بی کا شکار تھے ۔وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں تھے ۔ لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور میعادوں سے بالا تر دعا کے بعد وہ بحال ہو گئے ۔اور اُن کے پھیپڑوں کی بہت جلد تشکیلِ نو ہو گئی اور انہیں جلد ہی ہسپتال سے رخصت کر دیا گیا۔ اُن کی بحالی کی رفتار اتنی تیز تھی کہ طبی طور پر اس کو بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔

"خدا نے بھینگے پن سے شفا دی اور وائر فراڈ کا مسئلہ حل کر دیا۔ تیرا شکر ہو"

ڈیکنس پونسی عمر ۵۳ سال، چیانگ رائی مانمن چرچ تھائی لینڈ

ڈیکنس پونسی سیری اپنی پہلی بیٹی اور نواسی کے ساتھ جسے آنکھوں کے بھینگے پن سے شفا ملی

میں نے بنکاک تھائی لینڈ میں کئی سال چرچ میں شرکت کی۔ لیکن میرا خیال ہے کہ میں ٹھیک مسیحی زندگی نہیں گزار رہی تھی اکثر میں اپنی زندگی کے مسائل اور پریشانیوں کا شکوہ کرتی رہتی تھی۔

اس وقت، مجھے چیانگ رائی مانمن چرچ میں فروری ۲۰۱۱ کو رومالوں کی شفائیہ عبات میں لے جایا گیا،اور میں وہاں آنکھوں کی بیماری سے پوری طرح شفا پا گئی جس میں پانچ سال سے مبتلا تھی۔

اس وقت، پاسٹر سُنگچل لی از مانمن سینٹر چرچ کوریا میرے چرچ میں آرہے تھے اور انہوں نے قدرت بھرے رومال سے میرے لئے دعا کی جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی (اعمال ۱۲-۱۱:۱۹)۔ میری آنکھوں میں ٹھنڈک محسوس ہوئی اور میرا بدن کپکپانے لگا۔اور مجھے پوری طرح شفا مل گئی۔

پھر میں نے چیانگ رائی مانمن چرچ میں رکنیت لے لی اور میری زندگی ہر طرح سے یکسر بدل گئی ۔میں جی سی این (www.gcntv.org)کے ذریعہ سینئر پاسٹر جے راک لی کے وعظ سنتی ہوں اور اُن کی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ جب میں نے ایسا کیا تو میرے دل کی تجدید ہوئی اور میری زندگی شکرگزاری اور شادمانی سے بھر گئی۔

میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب "صلیب کا پیغام"، "ایمان کا پیمانہ" "میری زندگی میرا ایمان" اور "آسمان" بھی پڑھی جس نے میرے دل کو آسمانی امید سے بھر دیا۔

جب میں نے شفا پائی اور شادمانی زندگی گزارنے لگی تو میری دو بیٹیاں بہت خوش ہوئیں اور ۲۰۱۲ میں انہوں نے خداوند کو قبول کر لیا۔میری پہلی بیٹی میرے ساتھ چیانگ رائی مانمن چرچ جاتی ہے ۔اُن کو بھی خدا کے کاموں کا تجربہ ہوا ہے ۔میری تین سالہ نواسی بُری طرح بھینگے پن کا شکار تھی۔چرچ کے پاسٹر جے وون لی نے اُس کے لئے قدرت بھرے رومال سے دعا کی اور اُن کی آنکھیں بالکل ٹھیک ہو گئیں۔

نومبر ۲۰۱۴ میں ایک اور نہایت عجیب کام ہوا۔میرا بیٹا جنوبی کوریا میں کام کرتا تھا۔ انہوں نے بذریعہ "وائر" ایک بڑی رقم بھجوائی، لیکن ہمارے ساتھ "وائر فراڈ" ہو گیا۔لیکن میں شکر گزار ہوئی اور ۱-تھسلنیکیوں ۱۸-۵:۱۶ کو سامنے رکھتے ہوئے دعا کی، جہاں لکھا ہے ،"ہر وقت خوش رہو، بلا ناغہ دعا کرو۔ ہر ایک بات میں شکر گزاری کروکیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔" میں نے خدا کے حضور صرف شکرگزاری کی دعا کی۔

یہ بہت بڑی رقم تھی ، لیکن رقم بالکل محفوظ رہی۔ اس کے لئے میں نے امید کے ساتھ دعا کی کہ میرا بیٹا اِس واقعہ کی وجہ سے توبہ کر لے ، خداوند کے پاس واپس آجائے اور یہاں تک کہ دھوکا کرنے والا بھی توبہ کرے ۔اور میں نے ہر عبادت میں ایمان کے ساتھ ڈاکٹر لی سے دعا کروائی۔

پھر خدا نے میرے لئے کام لیا، وائر فراڈ کے ایک ماہ بعد، مجھے سارے پیسے واپس مل گئے،ہالیلویاہ! خدا نے اُس شخص کے دل کو بدلا۔

مانمن رُکن کے طور پر مسیحی زندگی شادمانی سے بھرپور ہے ۔ سینئر پاسٹر خدا کی مرضی اور ارادوں کو بڑی وضاحت سے سکھاتے ہیں، لہٰذا ہم خدا کے کلام پر عمل کرسکتے اور اُس کی برکات کا تجربہ پاکر شادمان ہو سکتے ہیں۔

چونکہ میں خدا کے کلام کو زیادہ سے زیادہ جاننا چاہتی ہوں، اس لئے میں "صلیب کا پیغام" اور "روح جان اور بدن" جیسے وعظ ایک سی ڈی پلئیر کے ذریعے سنتی ہوں۔

مزید برآں،میں نے مکاشفہ کی کتاب اور احبار کی کتاب سے متعلق لیکچر کی کلاس میں داخلہ لیا ہے جو ایم آئی آیس یعنی مانمن انٹرنیشنل سیمنری کورس کا حصہ ہے ۔یہ کلاس ہفتہ میں تین بار ہوتی ہے اور پاسٹر جے وون لی لیکچر دیتے ہیں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر بجا لاتی ہوں جس نے مجھے اپنے بیش قیمت کلام کے ذریعہ ایک بابرکت زندگی گزارنے میں راہنمائی کی ہے۔

"خدا کی محبت میں، میں انتہائی کم عمر شخص کے طور پر کمپنی میں داخل ہوا"

بچپن کے آغاز ہی سے میں اپنے والدین کے ساتھ چرچ جاتی اور دعا کرتی تھی ۔ لیکن یہ محض ایک عادت تھی ۔بہر حال،میں نے حال ہی میں اپنی دعائوں کا جواب اور خدا کی محبت کا تجربہ پایا۔

۲۰۱۴ء میں،سی ایس لیڈر سرٹیفکٹ حاصل کرنے کے لئے میں نے خوب مطالعہ کیا جو یہ قومی تصدیق کی سند ہے جس کا تعلق کسٹمر استبقالیہ سے ہے ۔لیکن میں امتحان میں فیل ہو گیا۔ تیسری بار ناکام ہونے کے بعد جب میں صرف ایک نمبر سے رہ گیا تھا، میں دانی کی دعائیہ عبادت میں بیٹھا لیکن میں نے دعا نہیں کی بلکہ صرف خالی نظروں سے خلا میں گھورتا رہا۔

پھر میرے ہونٹ ہلنا شروع ہوئے ۔ میں نے سند کے حصول کے لئے خدا سے دعا مانگی ، لیکن جلد ہی توبہ کرنا شروع کی اور پوری دلسوزی کے ساتھ توبہ کی۔میں نے توبہ کی کہ میں خدا پر بھروسا نہیں کرتا تھا اور اپنی قوت کے ساتھ کوشش کرتا تھا۔ میں نے اپنے اِس گھمنڈ سے توبہ کی۔ اس رات کے بعد میری دعا بدل گئی ۔ دو ماہ کے بعد میں نے امتحان میں اچھے نمبر حاصل کئے اور بالآخر مجھے سند مل گئی۔

اس تجربہ کے بعد میں خدا پر زیادہ بھروسا کرنے اور زیادہ دعا کرنے لگا۔ میں نے اپنے سکول میں ایچ ایس درجہ پانچ کا امتحان آسانی سے پاس کر اور سکول میں میری ترقی ہو گئی ۔میں دعا میں خوش رہنے لگا اور خدا کی محبت کو تسلیم کیا۔ اگرچہ یہ کام تھکا دینے والا تھا مگر میں دانی کی دعائیہ عبادت میں ہر رات شریک ہونے لگا۔ اور گرمی کی چھٹیوں سے میں نے نوکری کی تلاش شروع کی اور دعا کی۔

۲ نومبر ۲۰۱۴ء کو میرے ایک پروفیسر نے مجھے بلایا۔ انہوں نے کہا کہ ہوٹل شیلا نے ایک نوکری کی بابت اطلاع دی ہے اور اُس نوکری کی آخری تاریخ اگلے دن تھی۔انہوں نے درخواست دینے کے لئے میری حوصلہ افزائی کی ۔انہوں نے مزید بتایا کہ یہ آسان کام نہیں ہے کیونکہ یہ ایک کھُلی بھرتی ہے ، لیکن میرے لئے یہ ایک اچھا تجربہ ہو گا۔اُس رات میں نے آن لائن درخواست دی اور چند دن بعد میں نے سُنا کہ میں نے پہلا درجہ پاس کر لیا ہے اور اب اگلے دن ہی مجھے ایس ایس اے ٹی یعنی سامسنگ اپٹی ٹیوٹ ٹیسٹ بھی دینا ہو گا۔

میرے پاس ٹیسٹ کی تیاری کا وقت نہیں تھا، اور ٹیسٹ کے اجزاء ہائی سکول کی کتابوں کے نصاب پر مبنی تھے اور اس کا انداز یہ تھا کہ مختلف چیزوں میں سے درست جواب منتخب کرنا تھے ۔خدا کے فضل سے ، میں نے وہ ٹیسٹ بخوبی پاس کر لیا۔

اس کے بعد میرے دو انٹر ویو ہوئے ۔ میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے خود کار جوابی مشین پر ریکارڈ شدہ دعا کروائی اور موآن کا میٹھا پانی پیا۔ اس لئے میرے دونوں انٹرویو اطمینان سے ہو گئے ۔بالآخر میں نے سب ٹیسٹ پاس کر لئے۔ لیکن آخری ٹیسٹ کے بعد، جو ایک جسمانی امتحان تھا، مجھے ایک فون آیا کہ مجھے یہ ٹیسٹ دوبارہ دینا ہو گا۔

یہ بالکل غیر متوقع بات تھی، لیکن میں نے دانی ایک دعائیہ عبادت میں دعا کی۔جلد ہی میں نے تسلیم کیا کہ یہ بھی خدا کی طرف سے عظیم محبت کا اظہار تھا۔اگر میں پہلے ہی جسمانی معائنے میں پاس ہو جاتا ، تو مجھے کمپنی میں ۱۶ دسمبر کو ہی شامل ہونا پڑتا۔پھر، میں کالج کا آخری امتحان کام کرنے کے بعد ہی دے سکتا تھا۔اور پھر شاید اُس وقت میرے اچھے نمبر نہ آتے۔

لیکن شکر ہو کہ جسمانی معائنہ میں تاخیر ہوئی، میں نے کام ۲۲ دسمبر کو شروع کیا۔ اب میرے پاس کالج کے پکے امتحانات کے لئے کافی وقت تھا۔اس لئے میں نے کورس میں A+ نمبر حاصل کئے اور 4.5 کا مکمل ہدف حاصل کر لیا۔ ختمی طبی معائینہ کے بعد میں ہوٹل شیلا کے شعبہ ڈیوٹی فری بزنس میں بھرتی ہو گیا اور میں اُس کمپنی کی تاریخ میں سے کم عمر شخص تھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر ادا کرتا ہوں۔ ہالیلویاہ!

سسٹر یوچیونگ چوئی عمر ۲۲ سال، ینگ ایڈلٹس مشن، جنوبی کوریا

GCN جی سی این
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com